

Page 2.

آیت ۱۷: اس سے ہے کی ۲ باتیں مختلف قوموں کا ذریعہ جو مستقل پیغام کو چھینلاتے ہے اور آفرخار عذابوں سے دوچار ہوئے اب یہاں رسول ملی اللہ علیہ وسلم تو نسلی دی خاری ہے مدد والوں کے مطالبہ، اور مسلسل ستانے پیر کے آپ صبر کریں اور لیما کریں؟ حضرت داؤد علیہ السلام کو بیاد رکھیں جو بڑی قوتوں والے بادشاہ تھے۔ اتنی سماں طاقت کی طرف اشارہ ہے۔

اور لیما ہے؟ ادب / اللہ کی طرف رجوع کرنے والے یہ حالی اللہ سے مرد مانگئے۔
لئے اتنے عبادت کزار ہے کہ اللہ نے اٹلو بیت سی کھنتوں سے نوازا ہما۔ بس مرح اگلی آیت یہی پیاراؤں اور پیرزوں کا ذریعہ ریا ہے تھہ بھی کیا مرے ہے؟
حضرت داؤد علیہ السلام کے ساتھ اللہ کی الحمد شنا کے گست کاتے ہے۔
ادر اسی اسلئے تھا کہ حضرت داؤد اللہ کیلئے ادب بنے تو اللہ تعالیٰ نے پیاراؤں اور پیرزوں لو اتنے لئے ادب بنا دیا۔ اسی سختی بنا سکے۔ سوت سی سوچ فی باشیں یہیں۔ بتنا یہاں اعلق اللہ سے بڑھ کا گام رجوع کرنے والے ہتے ہے اتنا یہاں بائوں میں دوسروں کیلئے اثر ہو گا۔ دل سے نعمی حقیقت کا دل ب اثر ہوتا ہے۔

آیت ۲۵:

اس آیت میں ایک اور فوی کا ذریعہ ہے جو داؤد علیہ السلام کو حلی؟
جواب: خصیصہ کی بائیں فی کلمت ملی تھی۔ اور کلمت یہاں فوی میں ہے؟
سماں وقت یہ مناسبت خصیصہ رہنا۔

بھیس بھی اپنے لئے ایسی کلمت فی دعاء رہی ہے۔ اللہ کیلئے مختلف نبایے۔

آیت ۲۱: کے واسطہ: اے ان ۴ بیتوں میں یہاں سے لے سبق فی بایسی پھ۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس بوجوں اپنا مقصودہ لیکر اے ایشونے انہاں فرے کیجئے کیا۔
وَ حَفِظْ داؤد علیہ السلام نے خصیصہ لئے وقت لیا کیا؟ پھر کوئی طرف متوجہ ہوئے؟

جواب: اکتو فرا اساس ہو گیا کہ فی اللہ کی طرف سے آنکھاتی ہے۔ اور انکھوں اپنی علطی کا فوایا اطراف کر لیا اور سجدے میں گر گے۔ اولیے معاف ملکاں کی استغفار لیا اور ایک لعلی نے انکو معاف ہز جایا۔ اس سے یہ بھی ہتھ پل ریا ہے کہ آنکھاتی اچانکہ فی سے۔ لیکن اگر ۳ سے میں کوئی علطی ہو زبانے تو اسکو مان لینا چاہیے اور اللہ کی طرف رجوع کر لینا چاہیے۔

آیت ۲۶: اُمری آیت میں بھی داؤد علیہ السلام کیلئے بواللہ پیغام دے رہے ہیں اس سے کیا ہے دل ریا ہے؟

لہ گوئے درمیان حق سے خصیصہ رہنا چاہیے۔ اپنی لہنی فوایش کے لیے یہی نبی چلنا۔ لیکن کیدھر رہتے ہے مجھ کا دیجی ہے۔ بکرا بی کی طرف لیجا تھے اور پھر اُفرت کا عذاب۔